نقش آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا راشد الحق سمیع

نیٹو سپلائی کی دوبارہ بحالی کے خلاف دفاع پاکستان کونسل کا تاریخی لانگ مارچ

پاکستان کے بے حمیت' مفادات کے اسیر اور مغرب کے غلام حکمرانوں نے توقعات کے عین مطابق افغانستان پر مزید مظالم ڈھانے کیلئے نیٹو سپلائی کی دوبارہ بحالی شروع کرادی ہے۔ یہ موجودہ حکومت کے شرمناک جرائم میں سے ایک ایسا جرم ہے جسے پاکستانی قوم کبھی معاف نہیں کرے گی۔ اس سے قبل امریکی غنڈے اور جاسوس ریمنڈ ڈیوس کی رہائی کی سیاہی ابھی تک حکمرانوں کے چہرے سے نہیں اتری تھی کہ نیٹو سپلائی کی بغیر پارلیمنٹ کی منظوری اور بغیر کسی شرائط وقیود کی دوبارہ بحالی کا شرمناک فیصلہ ہوگیا۔ اس اچانک فیصلے سے پوری قوم گہرے صدمے میں چلی گئی اور انہیں سمجھ نہیں آئی کہ آخر حکمران پاکستانی قوم کو دنیا بھر میں روز روز کیوں جگ ہنسائی اور تماشہ بنانے پر تلے ہیں۔ نائن الیون کے واقعے کے بعد پاکستان کی شرمناک پالیسی نے پاکستان کو کہیں کا نہ چھوڑا۔ نام نہاد دہشت گردی کے خلاف قائم عالمی کولیشن کا حصہ بننے کے بعد اور اپنا سب کچھ لٹانے کے بعد بھی پاکستان کے حصے میں بجز ذلت و رسوائی کے کچھ ہاتھ نہیں آیا۔ افغانستان کی مکمل بربادی اور تحریک طالبان کے قانونی حکومت کی دھجیاں اڑانے میں پاکستان نے امریکہ سے بڑھ کر کردار ادا کیا کہ اس کا آقا امریکہ کسی طور اس سے راضی ہو جائے لیکن قرآنی نصوص کے مطابق یہود و نصاریٰ مسلمانوں سے اس وقت تک راضی نہیں ہو سکتے جب تک کہ یہ کامل اتباع کفر نہ کریں۔ لہٰذا امریکہ پھر بھی پاکستان سے راضی نہ ہوا اور دہکتی دوزخ کی طرح پاکستان سے ھل من مزید کے تقاضے کرتا رہا۔ امریکی جاسوس ریمنڈ ڈیوس کی غنڈہ گردی' شیخ اسامہ بن لادن کی شہادت اور پاکستان کی حدود میں ڈرون حملے کرنا اور پھر آخر میں پاک افغان بارڈر پر قائم سلالہ چیک پوسٹ پر امریکی و نیٹو حملے اور اس میں پاکستان کے درجنوں فوجیوں کی شہادت کے باوجود اس کا پاکستان کے خلاف غصہ ٹھنڈا نہ ہوا اور الٹا پاکستان کے خلاف کانگریس اور میڈیا میں پروپیگنڈہ زور و شور سے کیا جاتا رہا۔ تو ان تمام افسوسناک واقعات کی روشنی میں حکومت پاکستان نے آٹھ ماہ قبل یہ فیصلہ کیا کہ اب پاکستان سے نیٹو سپلائی بند کردی جائے گی۔ اور حکومت کی جانب سے طلب کردہ آل پارٹیز کانفرنس میں پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں نے مل کر یہ مطالبہ کیا کہ ڈرون حملے اور ہر قسم کا تعاون اور نیٹو لائن فوری بند کردی جائے اور خصوصاً مذہبی جماعتوں کی قیادت نے تو اس موقع پر واضح کردیا کہ پاکستان کی اب تک کی ساری پالیسی سراسر غلط ثابت ہوگئی ہے اور بلاآخر دینی جماعتوں کا موقف صحیح ثابت ہوا کہ یہ جنگ ہماری نہیں اور امریکہ پاکستان سے کبھی راضی نہ ہوگا۔

چنانچہ بعد میں پارلیمنٹ نے بھی اس کے خلاف متفقہ قرارداد پیش کی۔ لیکن افسوس کہ راتوں رات چوری چھپے آل پارٹیز اور پارلیمنٹ کی متفقہ قراردادوں کو حسب سابق حکمرانوں نے ذاتی مفادات کی خاطر جوتے کی نوک پر مسل دیا اور پاکستانی قوم کی غیرت مند جبیں پر سجی ہوئی دستار شجاعت کو آن واحدہ میں اوج ثریا سے زمین بوس کر دیا۔

ع حمیت نام تھا جس کا گئی تیمور کے گھر سے

لہٰذا دفاع پاکستان کونسل جو پہلے سے اپنے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی قیادت میں پاکستان کے دفاع اور عالمی کولیشن سے پاکستان کو نکالنے میں مصروف عمل تھی انہوں نے بھی نیٹو سپلائی اور امریکی مزاحمت کے خلاف تاریخی عملی جدوجہد کا آغاز کیا اور پاکستانی قوم میں حکمرانوں نے جو بزدلی کے بیج بوئے تھے اور خوئے غلامی پر راضی رہنے کے جو آداب سکھائے تھے۔ اور قوم کو جعلی سبز باغات دکھائے گئے تھے کہ امریکیوں کا ساتھ دینے کے بعد ملک میں ڈالروں کی برسات برسے گی۔ ترقی کی رفتار آسمانوں کو چھوئے گی اور دودھ کی نہروں اور شہد کی ندیوں کے باعث ملک پاکستان کسی جنت سے کم نظر نہ آئے گا۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ ملک پاکستان آج جنت کے بجائے جہنم کا منظر پیش کر رہا ہے۔ اور خود پاکستانی قوم، فوج اور پولیس اس کا ایندھن بن رہے ہیں۔ دوسروں کی خوشی کی خاطر اپنے گھر کی سوختہ سامانی اور ویرانی کی مثال دنیا بھر میں کہیں دیکھنے سے نہیں ملتی، پھر بھی حکمران ہیں کہ وہ آئے روز امریکی و مغربی بالادستی کا خوف پاکستانیوں کے اذہان میں اتارتے چلے جا رہے ہیں اور بزدلی کی لوری دن رات ان کے سرہانے سنا رہے ہیں۔ آخر کار اس مایوس کن فضاء اور غلامی کے گھپ اندھیروں میں دفاع پاکستان کی مخلص اور نڈر قیادت نے کلمہ حق، اذان خود آگاہی اور تکبیر مسلسل سے انہیں خواب غفلت سے اٹھنے پر مائل کر دیا۔

؎ کھول آنکھ زمیں دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ

نیٹو سپلائی کی بحالی کے فوراً بعد صرف دو روز کے نوٹس پر لاہور سے اسلام آباد تک پاکستان کے تاریخی اور بے مثال لانگ مارچ کا آغاز کیا گیا۔ الحمدللہ پوری قوم دفاع پاکستان کونسل کے اس لانگ مارچ میں شریک ہوئی۔ اور چند گھنٹوں کا فاصلہ دو روز اور ایک رات میں بمشکل طے کیا گیا۔ لاہور سے اسلام آباد تک ہر شہر نے تاریخی نوعیت کی ریلیاں منعقد کی گئیں، استقبال کیا اور لانگ مارچ میں شریک ہو گئے اور دوسرے دن اسلام آباد میں رات ایک بجے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ایک بہت بڑے جلسہ عام کی صورت میں یہ کاروان حریت پہنچا۔ اور قائدین نے حکمرانوں کی غداری کا سارا نقاب پارلیمنٹ کے سامنے بے نقاب کر دیا۔ اسکے بعد کوئٹہ تا چمن دو روزہ لانگ مارچ کا اعلان ہوا اور یہ کاروانِ حریت دفاع پاکستان کونسل کے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی قیادت میں اور دیگر رہنماؤں کے ہمراہ ۱۴ رجولائی کو روانہ ہوا اور دو دن لوگوں میں شعور و آگہی کی لو جلاتا ہوا چمن بارڈر پر پہنچا اور بارڈر پر نیٹو افواج کو یہ پیغام دیا کہ پاکستانی قوم اب بیدار ہو چکی ہے۔ وہ مزید ظلم و ستم میں تمہارا ساتھ دینے والی اب نہیں اور تمہارے دن گنے جا چکے ہیں اور صبح آزادی افغان قوم کا مقدر بن کر رہے گی۔ ؎ افغان باقی کہسار باقی الحکم للہ الملک للہ